الشرح الثمیری

علی المختصر للقدوری

۳۶۲ھ - ۴۲۸ھ

احادیث کا عظیم ذخیرہ

شارح

حضرت مولانا ثمیر الدین قاسمی صاحب دامت برکاتہم

ناشر

جامعہ روضۃ العلوم

فیض نگر، جھارکھنڈ، انڈیا

عند ابی یوسف رحمه الله تعالی وقال محمد رحمه الله تعالی تعلق بهما التحریم [۱۸۷۸](۱۹) واذا نزل للبکر لبن فارضعت صبیا یتعلق به التحریم[۱۸۷۹](۲۰) واذا نزل للرجل لبن فارضع به صبیا لم یتعلق به التحریم[۱۸۸۰](۲۱) واذا شرب صبیان من

نے فرمایا حرمت متعلق ہوگی دونوں کے ساتھ۔

وجہ امام ابو یوسفؒ فرماتے ہیں کہ جس عورت کا دودھ زیادہ ہے بھوک دور کرنے میں وہ اصل ہو گیا اور دوسرا تابع ہو گیا اس لئے جس عورت کا دودھ زیادہ ہو اس سے حرمت رضاعت ثابت ہوگی۔

فائدہ امام محمدؒ فرماتے ہیں کہ دونوں ایک ہی جنس ہیں اس لئے اصل اور تابع کا اعتبار نہیں ہوگا۔ بلکہ دونوں اصل ہوں گے۔ اس لئے دونوں عورتوں سے حرمت رضاعت ثابت ہوگی۔

[۱۸۷۸](۱۹) اگر باکرہ عورت کو دودھ اترے اور کسی بچے کو پلا دیا تو اس سے حرمت متعلق ہوگی۔

تشریح عورت کو دودھ دو طرح سے اترتا ہے۔ ایک بچہ پیدا ہونے کے بعد اور دوسرا کچھ دوائی کھانے سے۔ اس صورت میں صحبت کئے بغیر بھی عورت سے دودھ اتر سکتا ہے۔ چونکہ عورت سے دودھ اتر رہا ہے اس لئے اس کا حکم بھی وہی ہے جو بچہ پیدا ہونے کے بعد دودھ اترے۔ یعنی اس کے پینے سے بھی حرمت رضاعت ثابت ہوگی۔

وجہ آیت میں ہے وامهاتکم التی ارضعنکم (آیت ۲۳ سورۃ النساء ۴) آیت میں پلانے والی ماں سے حرمت کا ثبوت ہے۔ اور یہ بھی پلانے والی ماں ہے اس لئے اس کے پلانے سے بھی حرمت ثابت ہوگی۔

لغت البکر : وہ عورت جس سے صحبت نہ ہوئی ہو۔

[۱۸۷۹](۲۰) اگر مرد سے دودھ اتر جائے اور اس کو کسی بچے کو پلا دے تو اس سے حرمت متعلق نہیں ہوگی۔ Butt

وجہ آیت میں امهاتکم التی ارضعنکم کہا ہے کہ ماں دودھ پلائے تو حرمت ثابت ہوگی۔ اور یہ دودھ براہ راست باپ کا ہوگا اس لئے اس سے حرمت ثابت نہیں ہوگی (۲) اثر میں ہے۔ عن جابر عن عامر انهما کانا لا یریان لبن الفحل شیئا (الف) (مصنف ابن ابی شیبۃ ۱۸۷ من رخص فی لبن الفحل ولم یرہ شیئا ج رابع ص ۱۹، نمبر ۱۷۳۵۶) اس اثر سے ثابت ہوا کہ مرد کے دودھ سے حرمت رضاعت نہیں ہوگی۔

[۱۸۸۰](۲۱) اگر دو بچوں نے بکری کا دودھ پیا تو دونوں کے درمیان رضاعت نہیں ہے۔

وجہ رضاعت انسانی اعضاء کی جزئیت سے ہوتی ہے۔ اور یہ حیوان کا دودھ ہے اس لئے اس سے رضاعت نہیں ہوگی (۲) آیت میں امهات کہا ہے کہ ماں کا دودھ پلائے تب رضاعت ہوگی اور بکری ماں نہیں ہوگی اس لئے اس کے دودھ پینے سے رضاعت نہیں ہوگی (۳) بلکہ انسان

حاشیہ : (الف) حضرت عامر مرد کے دودھ سے کوئی حرمت نہیں سمجھتے تھے۔